AGC 102 Quiz 2

جولائی 21، 2026   "دارالایمان انسٹیٹیوٹ کینیڈا"

عربی گرامر کورس 102   کوئز 2   کل نمبر 100

گروپ امتحان تحریری وزبانی سلیبس / دُرُوس 20-1

امتحانی پرچہ

1۔دُرُوس 20-1 کی روشنی میں، صرف ونحو کے احکامات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل دو سورتوں کو حل کریں۔

سُوْرَۃُ الفَاتِحَۃ   15 marks

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ (1)

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ (2) ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ (3) مَـٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ (4) إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ (5) ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ (6) صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ (7)

(شروع) اللہ کے نام سے جو رحمان ورحیم ہے (1) تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے (2) رحمان اور رحیم ہے (3) روز جزا کا مالک ہے (4) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں (5) ہمیں سیدھا راستہ دکھا (6) اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں (7)

DARUL IMAAN INSTITUTE

سُوۡرَۃُ القَارِعَة

15 marks

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ٱلۡقَارِعَةُ (1) مَا ٱلۡقَارِعَةُ (2) وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا ٱلۡقَارِعَةُ (3) يَوۡمَ يَكُونُ ٱلنَّاسُ كَٱلۡفَرَاشِ
ٱلۡمَبۡثُوثِ (4) وَتَكُونُ ٱلۡجِبَالُ كَٱلۡعِهۡنِ ٱلۡمَنفُوشِ (5) فَأَمَّا مَن ثَقُلَتۡ
مَوَٰزِينُهُۥ (6) فَهُوَ فِي عِيشَةٖ رَّاضِيَةٖ (7) وَأَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَٰزِينُهُۥ (8) فَأُمُّهُۥ
هَاوِيَةٞ (9) وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا هِيَهۡ (10) نَارٌ حَامِيَةُۢ (11)

عظیم حادثہ (1) !کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ (2)تم کیا جانو کہ وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟ (3)وہ دن جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح (4)اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی طرح ہوں گے (5)پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے (6)وہ دل پسند عیش میں ہو گا (7)اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے (8)اس کی جائے قرار گہری کھائی ہو گی (9)اور تمھیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے؟ (10)بھڑکتی ہوئی آگ (11)

DARULIMAAN INSTITUTE

2۔درج ذیل احادیث کے تین گروپ میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں۔اور گرامر کے قواعد کے مطابق حل کریں۔

30 marks — گروپ 1:

حدیث نمبر 1:

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ , خَرَجَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِيهِ , وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ , فَلَمَّا فَرَغَ , قَالَ: " يَا مُعَاذُ , إِنَّكَ عَسَى أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عَامِي هَذَا , أَوْ لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي هَذَا , أَوْ قَبْرِي " , فَبَكَى مُعَاذٌ جَشَعًا لِفِرَاقِ رَسُولِ ﷺ , ثُمَّ الْتَفَتَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحْوَ الْمَدِينَةِ , فَقَالَ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي الْمُتَّقُونَ , مَنْ كَانُوا وَحَيْثُ كَانُوا (مُسندأحمد،الطبراني،ابن حبان)

مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ جب رسُول ﷺ نے انہیں یمن روانہ فرمایا تو خود انہیں رخصت کرنے کیلیئے نکلے راستہ بھر انہیں وصیّت فرماتے رہے مُعاذ رضی اللہ عنہ سوار تھے اور رسول ﷺ ان کے ساتھ پیدل چل رہے تھے جب آپ ﷺ انہیں وصیّت کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ اے مُعاذ! شاید آئندہ سال تم میری اس مسجد یا میری قبر سے گذرو، تو ہو سکتا ہے کہ اس سال کے بعد تمہاری مجھ سے ملاقات نہ ہو سکے۔ تو رسُول ﷺ کی جدائی کے غم میں مُعاذ رضی اللہ عنہ زار و قطار رونے لگے پھر رسُول ﷺ نے اپنا چہرہ مبارک پھیر کر مدینہ مُنورہ کی جانب کر لیا اور فرمایا تمام لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب مُتّقی ہیں خواہ وہ کوئی بھی ہوں اور جہاں کہیں بھی ہوں۔

حدیث نمبر 2:

DARULIMAAN INSTITUTE

أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَثَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ لِيَقَعُوا بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ ﷺ:" دَعُوهُ وَ أَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَ لَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ"۔ (صحيح البُخَارِي)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگ اس کی طرف مارنے کو دوڑے، لیکن رسول ﷺ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے اس جگہ پر پانی سے بھرا ہوا ایک ڈول یا ایک بڑا ڈول بہادو۔ کیونکہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو اور تنگی کرنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے۔

گروپ 2: 30 marks

حدیث نمبر 1:

عَنْ عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ ﷺ : " عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَ يَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا، وَ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ، فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَ يَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا "(مُتفقٌ عَلَيهِ)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے بیان کیا: ﷺ نے فرمایا: "تم سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ آدمی ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش و جستجو میں رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو کیونکہ

DARUL IMAAN INSTITUTE

جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ دوزخ میں لے جاتا ہے، انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش و جستجو میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک اسے جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔"

حدیث نمبر 2:

وعن أَبِي موسى الأَشعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَن النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّما مثَلُ الجلِيس الصَّالِحِ وَ جَلِيسِ السُّوءِ: كَحَامِلِ المِسْكِ، وَ نَافِخِ الْكِيرِ، فَحامِلُ المِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طيِّبةً، و نَافِخُ الكِيرِ إِمَّا أَن يَحْرِقَ ثِيابَكَ، وإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا مُنْتِنَةً (مُتفقٌ عَلَيهِ)

ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "نیک ہم نشیں اور بُرے ہم نشیں کی مثال مشک بردار اور بھٹی دُھونکنے والے کی طرح ہے، مشک بردار یا تم کو ہدیے میں مشک دے دے گا یا تم اس سے خرید لو گے، ورنہ کم از کم تمہیں اس سے اچھی خوشبو آئے گی اور بھٹی دُھونکنے والا یا تو (چنگاریوں سے) تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں (اس سے) بدبُو آئے گی۔"

گروپ 3: 30 marks

حدیث نمبر 1:

و عن عائشةَ رضي اللَّهُ عنها قَالَتْ: جَاءَتني مِسْكِينَةٌ تَحْمِل ابْنَتَيْن لَهَا، فَأَطعمتُهَا ثَلاثَ تَمْرَاتٍ، فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلى فِيها تَمْرةً لتَأكُلَهَا، فَاسْتَطْعَمَتهَا ابْنَتَاهَا، فَشَقَّت التَّمْرَةَ الَّتي كَانَتْ تُريدُ أَنْ تأْكُلَهَا بيْنهُمَا، فأَعْجبني

شَأْنها، فَذَكَرْتُ الَّذي صنعَتْ لرَسُولِ اللَّه ﷺ فَقَالَ: إنَّ اللَّه قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الجنَّةَ، أَو أَعْتقَها بِهَا من النَّارِ (صحيح المُسْلِمُ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا: میرے پاس ایک مسکین عورت آئی جس نے اپنی دو بیٹیاں اٹھائی ہوئی تھیں، میں نے اس کو کھانے کے لئے تین کھجوریں دیں، اس نے ان دو میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دی، (بچی ہوئی) ایک کھجور اپنے منہ کی طرف بڑھائی، تاکہ اُسے کھائے تو وہ بھی اس کی دو بیٹیوں نے کھانے کے لیے مانگ لی، تو اس نے وہ کھجور بھی بانٹ کر دونوں بیٹیوں کو دے دی۔ جسے وہ خود کھانا چاہتی تھی۔ مجھے اسکی اس ادا (ایثار و قربانی) نے بہت متاثر کیا۔ یا مجھے اسکے اس عمل پر تعجّب ہوا تو میں نے اس واقعہ کا تذکرہ رسول ﷺ سے کیا۔ آپ نے فرمایا: ”اللہ نے اس (عمل) کی وجہ سے اس کے لیے جنت واجب کر دی ہے یا اس وجہ سے اسے دوزخ سے آزاد کر دیا ہے۔

حدیث نمبر 2:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ:رسول الله ﷺ : كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ، يَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَيُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

(صحيح البُخَاري)

DARULIMAAN INSTITUTE

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"انسان کے ہر ایک جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ دو انسانوں کے درمیان انصاف کرے تو یہ ایک صدقہ ہے اور کسی کو اسکی سواری کے معاملے میں اگر مدد پہنچائے، اس طرح کہ اسے اس پر سوار کرائے یا اس کا سامان اٹھا کر اس پر رکھ دے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا بھی ایک صدقہ ہے اور ہر قدم وہ جو نماز کے لیے اٹھاتا ہے وہ بھی صدقہ ہے اور اگر کوئی راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دے تو وہ بھی ایک صدقہ ہے"۔

3۔ "آج کی سوچ "20-1 + امتحان میں دی گئی آیات واحادیث میں سے اپنے لیے " عمل کا اصول "طے کیجیے اور بتایئے آپ اس پر کس طرح عمل کر رہی ہیں۔ 5 marks

Homework – 5 marks

Presentation – 30 marks

DARULIMAAN INSTITUTE